از عدالتِ عظمیٰ

ریاست کیرالہ

بنام

ایم ایم عبدل قادر

تاریخ فیصلہ: 15 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894۔

دفعہ 23(1-A)- کلکٹر کا ایوارڈ جس کی تاریخ 21.4.1980 ہے- دعویدار اور نہ ہی اس دفعہ کے تحت فوائد کے حقدار ہیں۔

ریاستی حکومت نے عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی جس میں دعویداروں کو دفعہ 23(1- A) کے فوائد کی اجازت دی گئی۔) حصول اراضی کا قانون، 1894۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: چونکہ کلکٹر کا ایوارڈ 21 اپریل 1980 کا ہے، دعویدار سیکشن 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔(a) حصول اراضی کا قانون، 1894۔[785- سی]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12120، سال 1995۔

ایل اے اے نمبر 244، سال 1988 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 28.1.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم ٹی جارج۔

جواب دہندگان کے لیے این سدھاکرن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

واحد تنازعہ دفعہ 23(1-1) کے تحت جواب دہندگان کے اضافی رقم کے حق کے حوالے سے ہے۔(a) حصول اراضی کا قانون، 1894۔ چونکہ کلکٹر کا ایوارڈ 4 جون 1979 کا ہے، دعویدار دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔ (الف) مذکورہ ایکٹ کا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

سی۔اے نمبر 12121، سال 1995

اجازت دی گئی۔

اس اپیل میں جس واحد تنازعہ سے ہمارا تعلق ہے وہ دفعہ 23(1-1) کے تحت جواب دہندگان کے اضافی رقم کے حق کے حوالے سے ہے۔(a) حصول اراضی کا قانون، 1894۔ چونکہ کلکٹر کا ایوارڈ 21 اپریل 1980 کا ہے، دعویدار دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔ (الف) مذکورہ ایکٹ کا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document